ملک گیر نفاذ

گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز کے سلسلے میں

گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز کی ملک گیر سکیم متعارف کرائی جا چکی ہے

اردو / Urdu

National Enforcement of Domestic Violence Orders

www.ag.gov.au/ndvos

مجھے کیا کرنا ہو گا؟

25
نومبر
2017

اس تاریخ سے پہلے جاری کردہ DVO (گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈر) کیلئے: آپ کسی بھی وقت اپنے DVO کو ڈیکلیئر کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں تاکہ یہ یقینی ہو جائے کہ آپ کو پورے ملک میں تحفظ حاصل ہے ۔

اس مقصد کیلئے آپ آسٹریلیا میں کسی بھی لوکل کورٹ (مقامی عدالت) کو درخواست دے سکتے ہیں ۔ ضروری نہیں ہے کہ یہ اسی سٹیٹ یا ٹیریٹری کی عدالت ہو جہاں آرڈر جاری کیا گیا تھا ۔

اگر آپ کسی اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کا سفر کرنے یا وہاں رہائش اختیار کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے تو آپ اپنے آرڈر کو ڈیکلیئر نہ کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں ۔ آپ اب بھی اس سٹیٹ یا ٹیریٹری میں محفوظ رہیں گے جہاں DVO جاری کیا گیا تھا ۔

25
نومبر
2017

اس تاریخ پر یا اس کے بعد جاری کردہ DVO کیلئے: آپ کا DVO خود بخود پورے ملک میں تسلیم کیا جاتا ہے اور آپ کیلئے مزید کوئی قدم اٹھانا ضروری نہیں ہے ۔

مزید معلومات

اگر آپ کو یقین سے معلوم نہیں ہے کہ آیا آپ کو کوئی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے یا اگر آپ مزید سوالات پوچھنا چاہیں تو ویب سائیٹ **www.ag.gov.au/ndvos** پر جا کر اپنی سٹیٹ یا ٹیریٹری سے متعلقہ معلومات دیکھیں یا اپنی مقامی عدالت سے رابطہ کریں ۔

اس بارے میں مطلّع ہونا اہم ہے کہ وکٹوریا میں 25 نومبر 2017 سے پہلے جاری ہونے والے تمام مؤثر فیملی وائلنس آرڈرز (گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز) نیشنل ڈومیسٹک وائلنس آرڈر سکیم (گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز کی ملک گیر سکیم) کے تحت خود بخود تسلیم شدہ ہیں ۔

Queensland Government · Northern Territory Government · NSW Government · Initiative of ACT Government · Government of Western Australia · Victoria State Government · Tasmanian Government · Government of South Australia

www.ag.gov.au/ndvos

Australian Government

ملک گیر نفاذ

گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز کے سلسلے میں

پس منظر

عائلی تشدد اور گھریلو تشدد کو قبول نہیں کیا جا سکتا ۔ مظلوم فرد کی حفاظت نہایت اہم ہے ۔

گھریلو تشدد کا نشانہ بننے والے افراد کے تحفظ کو بہتر بنانے کیلئے پورے ملک میں نئے قوانین متعارف کروائے گئے ہیں ۔

ماضی میں گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی آرڈرز (Domestic Violence Orders, DVOs) صرف اسی سٹیٹ یا ٹیریٹری میں اطلاق پاتے تھے جہاں آرڈر جاری یا رجسٹر کیا گیا ہو ۔

اب یہ نظام بدل گیا ہے ۔

25 نومبر 2017 کو نیشنل ڈومیسٹک وائلنس آرڈر سکیم (گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی احکام کی ملک گیر سکیم) کا آغاز ہوا ۔ 25 نومبر 2017 سے جاری ہونے والے تمام DVOs اب خود بخود پورے ملک میں تسلیم کیے جاتے ہیں اور قابل نفاذ ہیں ۔

متاثرین کا تحفظ

گھریلو تشدد سے متعلق عدالتی احکام کی ملک گیر سکیم مظلوم افراد اور ان کے خاندانوں کے تحفظ کو تقویت دیتی ہے ۔

اب کسی اور سٹیٹ یا ٹیریٹری میں اپنے DVO کے قابل نفاذ ہونے کیلئے ضروری نہیں کہ آپ اسے دوسری سٹیٹ یا ٹیریٹری میں رجسٹر کروانے کی درخواست دیں ۔

اگر اس وقت آپ کو ایسا DVO حاصل ہے جو 25 نومبر 2017 سے پہلے جاری کیا گیا تھا تو آپ عدالت کو درخواست دے کر اسے پورے ملک میں تسلیم کروا سکتے ہیں ۔

پورے آسٹریلیا میں مقامی عدالتیں ایک ملک گیر سطح پر تسلیم شدہ DVO میں تبدیلی کر سکتی ہیں قطع نظر اس کے کہ یہ کہاں جاری کیا گیا تھا ۔

مقامی پولیس اب بھی اپنی سٹیٹ یا ٹیریٹری میں جاری ہونے والے تمام DVOs کی شرائط کو نافذ کروائے گی قطع نظر اس کے کہ انہیں کب جاری کیا گیا تھا ۔

گھریلو تشدد کا نشانہ بننے والے افراد اور متاثرہ اہلخانہ کو تحفظ فراہم کرنے والے سٹیٹ اور ٹیریٹری کے موجودہ قوانین نہیں بدلے ہیں ۔

DVOS کا نفاذ

DVO کی شرائط کی تعمیل نہ کرنا ایک جرم ہے ۔

اب ایک DVO سٹیٹ یا ٹیریٹری کی سرحدوں تک محدود نہیں ہوتا ۔ تمام جاری کردہ DVOs پورے آسٹریلیا کیلئے اطلاق پاتے ہیں ۔

ممکن ہے آپ کی سٹیٹ یا ٹیریٹری میں DVO کو انٹروینشن آرڈر، فیملی وائلنس آرڈر، (عائلی تشدد کے خطرے سے بچاؤ کا آرڈر) یا پروٹیکشن آرڈر کہا جاتا ہو ۔

اب ہم آسٹریلیا کے باشندوں کا بہتر تحفظ کر سکتے ہیں

www.ag.gov.au/ndvos